ٹیلیفون نمبر ۳۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

یوم جمعہ

جلد ۳۵ | ۷ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۷ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۵۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ ماہ امان۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی طبیعت نقاہت کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

پنڈت لیکھرام کی ہلاکت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کی یاد تازہ کرنے کے لئے آج مسجد اقصےٰ میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی (مفصل رپورٹ آئندہ شائع کی جائیگی)

امداد مظلومین و حفاظت مرکز کیلئے چندہ کی اپیل

برادران کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

قبل ازیں متعدد دفعہ اخبار الفضل اور الگ چٹھیوں کے ذریعہ میں آپ کو حفاظت مرکز کے لئے چندہ جمع کرنے کے اہم امر کی طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ اور یہ امر آجکل ہمارے آقا و مطاع حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خاص توجہ کا جاذب ہے۔ بلکہ اس چندہ کی موجودہ رفتار حضور کی تشویش کا موجب ہو رہی ہے۔ اس وقت تک میری معروضات پر جماعت نے جس حد تک توجہ کی ہے اس کے متعلق مجھے ندامت کے ساتھ اقرار کرنا پڑتا ہے۔ کہ جماعت نے عام طور پر ان نازک حالات کا صحیح جائزہ نہیں لیا۔ اور ان خطرات کے متعلق جن کا موجودہ ملکی فضا میں حقیقی صورت اختیار کر لینا نہایت قرین قیاس ہے مومنانہ احتیاط اور بیداری کا ثبوت نہیں دیا۔

میں آپ کے سامنے حضور کے وہ الفاظ رکھتا ہوں۔ جو اخبار الفضل مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۴۷ء میں زیر عنوان "آنے والے ایام کے لئے جماعت تیار ہو جائے" شائع ہو چکے ہیں۔ ان پر غور فرمائیں۔

"ان ہولناک ایام کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی بچائے تو بچائے۔ مسلمانوں کی وہ تیاری نہیں ہے۔ اور نہ ہی وہ قربانی کا جذبہ ان میں پایا جاتا ہے۔ جو ایک زندہ رہنے والی قوم میں ہونا چاہیئے عام مسلمانوں کو جانے دیجئے۔ ابھی آپ لوگوں میں بھی وہ بیداری پیدا نہیں ہوئی۔ جو مومن کے شایان شان ہے۔ مومن اپنے کاموں میں بہت محتاط ہوتا ہے۔ اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے میں بھی اپنے ہزاروں روپے صرف کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔ مگر مجھے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ جماعت نے اس ضمن میں ایمان کا مظاہرہ نہیں کیا۔ اور مرکز احمدیت کی حفاظت کے لئے جس رقم کا جماعت سے مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس میں جماعت نے بہت ہی کم حصہ لیا ہے۔ بلکہ اکثروں نے تو بالکل اس کی اہمیت کو ہی نہیں سمجھا۔ اگر ایک شخص کو کوئی مقدمہ آپڑے۔ تو وہ ہزاروں روپیہ خرچ کر دیتا ہے۔ بیماری گھر میں آجائے تو سینکڑوں صرف ہو جاتے ہیں مگر کتنے افسوس کی بات ہے۔ کہ تم اپنی ذات کے لئے اور اپنے عزیزوں کیلئے تو ہزاروں روپے صرف کر دو۔ لیکن دین کی حفاظت کے لئے چند سو بھی قربان نہ کر سکو مجھے حیرت آتی ہے کہ قادیان کے بعض لوگوں سے جب چندہ مانگا گیا۔ تو انہوں نے یہ کہہ کر ٹال دیا۔ کہ ہمیں حفاظت کی ضرورت نہیں۔ حالانکہ یہ جھوٹ تھا۔ وہ یہ سمجھتے تھے۔ جب یہ اپنی حفاظت کریں گے۔ تو ہماری خود بخود ہو جائے گی۔ یہ منافقت کی علامت ہے۔ اب لوگوں کو آنے والے خطرناک ایام کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔ اور بجائے اس کے کہ دشمن ہمارا سب کچھ تباہ کر دے۔ خود اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ مومن کا کام تو کام کرنا ہوتا ہے۔ انجام سے غرض نہیں ہوتی۔ بعض وقت محنت رائیگان جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ مگر قربانی کبھی ضائع نہیں جاتی۔ خدا تعالےٰ قربانی کا اجر ضرور دیتا ہے۔"

قادیان کی مقدس سرزمین ہماری ہر قسم کی ترقی دینی ہو یا دنیوی کا مرکز ہے۔ اور اس کے ساتھ وابستگی اور اس کی حفاظت و احترام کے لئے غیرت و حمیت کا جذبہ اور بے دریغ قربانی کا ولولہ ہی حقیقۃً ہماری زندگی کی علامت ہے۔ دنیا اس وقت سمجھے یا نہ سمجھے لیکن قادر مطلق خدا کا قادر ہاتھ پردہ غیب سے بار بار نکل کر اشارہ کر رہا ہے۔ کہ

مجلس مشاورت کے متعلق اعلان

جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ماتحت جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جا چکا ہے۔ امسال مجلس کا اجلاس مورخہ ۴ تا ۶ شہادت ۱۳۲۶ہش مطابق ۴ تا ۶ اپریل ۱۹۴۷ء منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ جماعتوں کو ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

قادیان کے ساتھ اسلام کی اشاعت اور دنیا کی بہتری اور اصلاح و امن کے دور کا آغاز وابستہ ہے۔ اس لئے حفاظت قادیان کے لئے چندہ کی اپیل دوسرے الفاظ میں شعائر اللہ کی حفاظت اور خود احمدیت یا اسلام کی حفاظت کی اپیل ہے۔ اور آپ خود سوچ سکتے ہیں۔ کہ ان نازک حالات میں قوم کی طرف سے عدم توجگی اور کوتاہی کتنی خطرناک ہے۔

میں پھر تمام احباب کی خدمت میں نہایت زور کے ساتھ یہ اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اس بارہ میں اب خاص جد وجہد سے کام لیکر تلافی مافات کریں۔ اپنی خاص اہمیت کی وجہ سے یہ معاملہ مجلس مشاورت میں بھی پیش کیا جا رہا ہے۔ اور احباب جو کسی جماعت کی طرف سے نمائندہ منتخب ہو کر اس مجلس میں شریک ہونے والے ہیں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ اس اپیل کے متعلق اپنی جماعت کو نہ صرف تیار کرکے بلکہ اس کی جد وجہد کے نتائج سے پورے طور پر آگاہ ہو کر آئیں۔

مقامی جماعتوں کے تمام سیکرٹریان مال سے بالخصوص اور دیگر عہدہ داران جماعت سے بالعموم درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ ہر فرد کے پاس پہنچیں۔ اور حضور کا ارشاد جو اوپر نقل کیا گیا ہے۔ سنائیں۔ اور اس تحریک کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

ہر جماعت سے ۲۵ ر مارچ تک جسقدر وعدوں اور وصولی کی اطلاع ملے گی۔ اس کے مطابق مجلس مشاورت میں اس تحریک کے متعلق رپورٹ پیش کی جائیگی۔ وعدوں اور وصولی کی اطلاع نقشہ بہ نمونہ ذیل میں بھیجی جائے۔

نمبر شمار۔ نام فرد یا جماعت۔ کل آمدن مطابق بجٹ مقدار وعدہ۔ وصولی۔

وعدوں اور وصولی کے متعلق روزانہ رپورٹ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے اور جماعتوں سے وعدوں کی مکمل فہرستیں حاصل ہونے پر ان کو اخبار الفضل میں شائع کیا جائے گا۔ اور یہ فہرست حضور کی خدمت میں دعا کے لئے بھی پیش کی جائیگی۔ کیونکہ حضور کو اس معاملہ کی طرف خاص توجہ ہے۔

(خاکسار علی محمد (دراجہ) قائم مقام

حضرت بابا نانک اور اسلام

سردار شمشیر سنگھ صاحب اشوک ہسٹری ریسرچ سکالر سکھ نیشنل کالج لاہور نے بعض سکھ اخبارات میں حضرت بابا نانک اور اسلام کے عنوان پر تردیدی مضامین شائع کردائے ہیں۔ ان کے جواب میں ہماری طرف سے ست بچن ٹریکٹ ع۶ میں ایک مضمون شائع کیا گیا ہے۔ سکھ دوستوں میں اسکی اشاعت کی بہت ضرورت ہے۔ ان حالات میں احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ براہ مہربانی اس طرف توجہ فرمائیں۔ فی ٹریکٹ ۱/۱۲ کے حساب سے دفتر گورمکھی ٹریکٹ نشر و اشاعت قادیان سے مل سکتا ہے۔ یہ ٹریکٹ ماہوار شائع ہوتا ہے۔ اسکی سالانہ قیمت -/۱/ روپیہ ہے۔ احباب اسکی اشاعت میں حصہ لیکر عند اللہ ماجور ہوں۔ (خاکسار منیجر گورمکھی ٹریکٹ قادیان)

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی افتتاحی تقریر بر موقع مجلس مشاورت ۱۳۱۹ ہش کا وہ حصہ جو انتخاب نمائندگان مجلس شوریٰ کی نسبت نہایت اہم ہدایات پر مشتمل ہے۔ اخبار الفضل مورخہ ۳/۶ میں جماعتیں مطلع کر چکی ہونگی۔ ان ہدایات اور مندرجہ ذیل شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے جماعتیں جلد تر اپنے نمائندگان کے انتخاب سے مطلع فرماویں۔ (۱) نمائندہ مخلص اور صاحب الرائے ہو۔ (۲) نمائندہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔ (۳) شعار اسلامی کا پابند ہو۔ یعنی ڈاڑھی رکھتا ہو۔ (۴) طالب علم نہ ہو۔ (۵) باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو۔ اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔ (بقایا دار قواعد بیت المال کی رو سے وہ ہے۔ جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو) (۶) جماعتیں مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہیں:-

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد ۵۰ تک ہو وہ ۲ نمائندے
" " " " " " " ۵۱ سے ۱۰۰ تک ہو وہ ۳ "
" " " " " " " ۱۰۱ " ۲۰۰ " " ۴ "
" " " " " " " ۲۰۱ " ۵۰۰ " " ۶ "
" " " " " " " ۵۰۱ " ۱۰۰۰ " " ۸ "
" " " " " " " ۱۰۰۰ سے زائد ہو " ۱۲ "

اس نسبت میں سے جماعتوں کے امراء مستثنےٰ نہیں ہوں گے۔ یعنی اگر ایک جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے۔ تو امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہوں گے۔ اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔

انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم ہدایت یہ ہے۔ کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کردے۔ بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے۔ اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے۔ اس میں یہ لکھا جائے۔ کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کرکے فلاں صاحب کو حسب شرائط مطبوعہ اخبار الفضل متفقہ طور پر یا بکثرت رائے سے (جیسی صورت ہو) نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ مقرر نہیں کر سکتے۔ جماعت سے مشورہ لیکر مقرر کرنا ضروری ہے۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

درخواستہائے دعا

(۱) ڈاکٹر نور احمد صاحب ہیلتھ آفیسر چک ۶۸ ع عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ (۲) عبد الرحمٰن خاں مولوی فاضل آف سرگودھا واقف زندگی کئی سال سخت بیمار رہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا

عبرتناک انکشاف حقیقت

۲۳ ر فروری گذشتہ کی اشاعت میں اخبار حقیقت لکھنؤ نے یہ عبرتناک خبر اپنے پہلے صفحہ پر بعنوان جلی شائع کی ہے۔

"میرٹھ ۲۱ ر فروری۔ مولانا ابوالفاخر مصباح الاسلام مالک اخبار کانگرس پتر نے پندرہ سولہ روز سے بھوک ہڑتال کر دی ہے۔ اس بھوک ہڑتال کی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ ان کو اپنے روزانہ اخبار کانگرس پتر کو مالی مشکلات اور مقروض ہونے کی وجہ سے بند کرنا پڑا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس بھوک ہڑتال کا اصل سبب یہ ہے۔ کہ صوبہ کے دو تین کانگرسی ممتاز لیڈروں نے اخبار مذکور کو جاری رکھنے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر وہ اپنے اس وعدہ پر قائم نہ رہ سکے۔

مولانا ابوالفاخر بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ اور پچھلے پندرہ دن میں سوائے سادی چائے پینے کے انہوں نے بالکل غذا ترک کر دی ہے۔"

کسقدر دردناک خبر ہے۔ ہمیں مولانا ابوالفاخر صاحب سے ہمدردی ہے۔ مگر عرض ہے۔ کہ اول تو بھوک ہڑتال اسلامی اصولوں کے مطابق ہرگز حسن طلب نہیں سمجھی جا سکتی۔ دوسرے ایسے لوگوں کے بھروسہ پر جن کو سچی ہمدردی نہ ہو۔ اور صرف کسی خاص غرض اور مطلب کے لئے امداد کا وعدہ کریں۔ ایسی مہمیں نہیں شروع کرنی چاہئیں۔ جن کی کامیابی کا تمام دار و مدار ان امدادی وعدوں پر ہو۔ اغیار خواہ کتنا بھی مال و زر نچھاور کریں۔ آخر اسکی ایک نہ ایک دن انتہا لازمی ہوتی ہے۔ بہتر یہی ہوتا ہے۔ کہ انسان اتنے پاؤں پھیلائے جتنی چادر ہو۔ ورنہ ناقابل برداشت تکالیف کا سامنا کرنا ہی پڑتا ہے۔ ہم مولانا انیس احمد عباسی ایڈیٹر حقیقت ہی سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا یہ عبرتناک انکشاف حقیقت نہیں ہے؟ جو کام دلی خلوص فطری جوش اور اولوالعزمی سے کیا جائے اس کام میں اللہ تعالیٰ ضرور کبھی نہ کبھی کامیاب کر دیتا ہے۔ اس لئے ہمیں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سیکھنا چاہیئے۔ تاکہ دوسروں کا ہاتھ تکتے تکتے آدمی بھوک ہڑتال جیسے خلاف اسلام قدم اٹھانے پر مجبور نہ ہو۔

ولادت:- حباشہ محمد عمر صاحب بلغ ہال اللہ تعالےٰ کے فضل سے چوتھا لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

قادیان میں اراضی کی خرید و فروخت

کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی طرف سے ایک ضروری اعلان

(۱) کوئی احمدی قادیان کے گرد تین تین میل تک دیہات مندرجہ فقرہ نمبر ۲ میں کوئی زمین نہیں خرید سکتا۔ سوائے اس کے کہ وہ اس گاؤں کا قدیمی باشندہ ہو۔ یعنی آج سے چالیس سال پہلے سے اس کی اور اس کے خاندان کی اس گاؤں میں رہائش ہو۔

(۲) گاؤں کے باشندوں کے علاوہ جو شخص قادیان کے تین تین میل کے اندر زمین خریدنا چاہے یا رہن لینا چاہے۔ یعنی مندرجہ ذیل دیہات میں یعنی قادیان۔ ننگل بھینی۔ بسرا۔ کھارا۔ لیل کاہنوان۔ ڈلہ۔ ناتھ پور رجادہ۔ رام پور بھٹی۔ مالیر۔ ٹھیکریوالہ۔ ملاح پور بھنگواں۔ کوٹ ٹوڈرمل میں زمین لینا چاہے اسے باقاعدہ امور عامہ میں اپنا نام درج رجسٹر کروانا چاہیئے۔ ایسے اشخاص سے اخراجات کے لئے پچاس روپے سالانہ لئے جائینگے۔

(۳) ان رجسٹری شدہ گاہکوں کے سوا کوئی شخص ان علاقوں میں خود زمین خرید نہ سکے گا۔ اگر خریدے گا۔ تو سلسلہ اس سودے کو کالعدم قرار دے گا

(۴) قادیان کی آبادی کا ایک نقشہ تیار کیا جائے گا۔ اس نقشہ کے باہر کسی شخص کو زمین برائے مکان خریدنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اور نہ کسی کو زمین برائے مکان فروخت کرنے کی اجازت ہوگی۔ اس نقشہ کا ہر سال یا دوران سال میں اگر تبدیلی ہو۔ تو اعلان ہوتا رہے گا۔

(۵) اس نقشہ کے اندر ایسی کوئی زمین فروخت کرنی یا خریدنی جائز نہ ہوگی۔ جو مکانوں کے پاس شدہ نقشہ سے باہر ہو۔ اور جو ایسے محلہ میں نہ ہو۔ جس کی بڑی سڑک کم سے کم پچاس فٹ کی۔ اور چھوٹی گلیاں کم سے کم بیس فٹ کی ہوں۔

(۶) کسی شخص کو سڑک یا گلی کے اوپر مکان بنانے کی اجازت نہ ہوگی۔ مکان کے پانچ فٹ پرے کر کے بنانا ضروری ہوگا۔ جو مکان اس شرط کے خلاف ہوگا۔ اس کا سودا فسخ قرار دیا جائے گا۔ کیونکہ ہر سودے میں یہ شرط ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر وہ سلسلہ کے نظام کا پابند ہے۔ تو اسے سلسلہ کی طرف سے الگ سزا دی جائے گی۔

(۷) دوکانات کی صورت میں دوکان کے چبوترہ کا آخری حصہ سڑک سے دو فٹ کم سے کم پرے بنانا ضروری ہوگا۔ اگر دوکان کا کوئی حصہ بھی دو فٹ سے آگے آیا خواہ وہ مستقل ہو یا عارضی تو اس کے مالک کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ اسے نوٹس ملنے پر فوراً گرا دے۔

(۸) جس شخص کے پاس زمین کی خرید فروخت کی ایجنسی کا سرٹیفکیٹ نہیں۔ اگر وہ قادیان کے اندر زمین خریدے گا۔ (اس سے باہر وہ بالکل نہیں خرید سکتا) تو اس کے لئے یہ شرط ہوگی۔ کہ وہ اس پر خود مکان بنائے گا۔ وہ کسی دوسرے کے پاس فروخت نہیں کر سکتا۔ ہاں مکان بنا کر مکان فروخت کر سکتا ہے۔ اگر بعد کے حالات کی وجہ سے کوئی شخص مکان نہ بنا سکے۔ تو وہ صرف کمیٹی ترقی قادیان کے پاس ہی فروخت کر سکے گا۔ جو خرید کے بارہ ماہ کے اندر کی فروخت پر اصل قیمت پر زمین خرید لے گی۔ سوائے اس کے کہ زمین ناقص یا کم قیمت ہو۔ اس صورت میں وہ کم قیمت جو مناسب ہوگی۔ اور اگر ایک سال کے بعد زمین فروخت کی جائے۔ تو قیمت پر تین فی صدی نفع ہر سال کے حساب سے کمیٹی ادا کر کے زمین لے گی۔ اور اگر سودا نقصان دہ ہوگا۔ تو اسکی مناسب قیمت پر خرید لے گی۔ بہر حال سوائے ایجنٹ خرید اراضی کے قادیان کے سکنی حلقہ میں کوئی شخص اپنا مکان بنانے کے سوا اور کسی غرض کے لئے زمین نہیں خرید سکتا۔ اور اگر یہ غرض پوری نہ ہو۔ تو وہ کسی اور شخص کے پاس فروخت نہیں کر سکتا۔ بلکہ صرف کمیٹی ترقی قادیان کے پاس (جس کا اعلان چند دن میں کر دیا جائے گا) فروخت کر سکتا ہے۔ مکان بنانے کے یہ معنے نہیں کہ وہ خود رہنے کے لئے مکان بنائے بلکہ مکان بنانے کی شرط ہے۔ خواہ مکان کرایہ پر دے۔ خواہ اس کے رشتہ دار رہیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ بغیر مکان بنائے اسے فروخت نہیں کر سکتا میں سمجھتا ہوں اس شرط کے اثر سے قیمتیں اپنی حد سے نہیں بڑھنے پائیں گی۔

(۹) ہر سودا جو نقشہ قادیان کے اندر سفید زمین کا ہو۔ اس پر فروخت کنندہ کو دس فیصدی قیمت کا کمیٹی ترقی قادیان کو بطور چندہ انتظام سڑک وغیرہ دینا ہوگا۔ (یعنی سڑکوں کی درستی نالیوں وغیرہ کے بنانے اور ایسے ہی اور کاموں کے لئے)

(۱۰) ہر مکان جو فروخت کیا جائے۔ اس پر فروخت کنندہ ½ فیصدی قیمت کا یا ۲۵ روپے جو بھی کم ہو۔ وہ کمیٹی ترقی قادیان یا اسکے بننے سے پہلے امور عامہ کو ادا کرے گا۔ تاکہ نگرانی کے اخراجات اس سے پورے ہوں۔

(۱۰) محلے ۱۶۴ ایکڑ کے بنا دیئے جائیں ان میں سڑکوں اور گلیوں کے علاوہ مسجد اور سکول کے لئے زمین بھی ہو۔ سیرگاہ کے لئے بھی زمین چھوڑی جائے۔ بازار کی جگہ بھی تجویز کی جائے۔ اور چار کنال ہر محلہ میں سلسلہ کی ضروریات کے لئے بھی چھوڑی جائے۔ تا جلسہ کے موقعہ پر وہاں مہمان نوازی کا انتظام ہو سکے۔ ساری زمین ان اغراض کے لئے دو ایکڑ دو کنال ہو۔ جس میں سے دس کنال پارک کے طور پر ہر محلہ کے وسط میں ہو۔ اور دو کنال مسجد کے لئے۔ ایک کنال لڑکیوں کے سکول کے لئے۔ ایک کنال لڑکوں کے سکول کے لئے۔ اور ایک کنال ڈسپنسری کے لئے۔ تین کنال زائد احتیاطاً تاکہ مزید ضرورتوں میں کام آ سکے۔ یہ زمین محلہ کے ۱۶۴ ایکڑ کے مالکوں کو دینی ہوگی۔

(۱۱) سڑکوں اور گلیوں کے لئے جو زمین لی جائے۔ اس کی مناسب قیمت اس رقم سے ادا کی جائے۔ جو دس فیصدی فروخت کنندہ سے وصول کی جائے گی۔ مگر یہ رقم کسی صورت میں پانچ فیصدی سے نہ بڑھے۔ سڑکوں اور گلیوں میں جس قدر رقبہ آئے۔ اسے اس نسبت سے اس رقم کو ادا کیا جائے

(۱۲) ایک سو ایکڑ کا ایک علاقہ ایسی جگہ خرید لیا جائے۔ جہاں نسبتاً سستی زمین مل سکے اور اس کے رستے وغیرہ تجویز کر کے سات سات مرلہ کے ٹکڑے غربا کیلئے تجویز کئے جائیں۔ جس خاندان کے افراد زیادہ ہوں۔ وہ دو دو ٹکڑے لے سکتے ہیں۔ یہ سب ٹکڑے اخراجات ڈال کر قریباً لاگت پر غربا میں تقسیم کئے جائیں۔ ضروری نہیں۔ کہ ایک ہی وقت میں محلہ پڑ جائے ٹکڑے کر کے بھی اسکی زمین لی جا سکتی ہے۔ اس زمین کی خرید کے لئے امراء سے قرض لیا جائے۔ کچھ صدر انجمن احمدیہ قرض دے۔ اور اس طرح غربا کے لئے ایک محفوظ صورت پیدا ہو جائے۔ اگر سو ایکڑ میں سے دس ایکڑ راستوں وغیرہ پر خرچ ہو جائیں۔ تو نوے ایکڑ رہینگے۔ اس کے ۸۱۰ کنال ہوتے ہیں اور اسمیں کوئی ۲۴۰۰ مکانات کی گنجائش نکل آتی ہے۔ آہستہ آہستہ پھر اور علاقہ ان کے لئے مخصوص کیا جاتا رہے۔ ہماری سکیم یہ ہونی چاہیئے۔ کہ قادیان کے باشندے غریب بھی اور امیر بھی اپنے مکانات میں رہائش کریں۔ اور صرف باہر سے آنے والے مہمانوں کو مکانات کرایہ پر لینے پڑیں۔

(۱۳) سردست یہ ہدایات اسی وقت سے جاری ہو جائینگی۔ مگر میں زمین کے فروخت کرنے والوں کو بھی اپنے حقوق کے پیش کرنے کا موقعہ دونگا۔ جس کے بعد اگر ضرورت ہوئی تو قواعد میں ترمیم کر دی جائیگی۔

(۱۴) احباب کو یہ بھی مدنظر رہے کہ قادیان میں ہمارے خاندان کو ملکیت کے حقوق حاصل ہیں۔ اور کوئی دخیل کار ہماری تحریری اجازت کے بغیر زمین فروخت نہیں کر سکتا۔ اسی طرح قادیان کے ملحقہ دیہات ننگل بھینی۔ کھارا میں ہمیں حقوق ملکیت اعلےٰ حاصل ہیں۔ اس لئے ان دیہات کے قدیم باشندوں کے علاوہ ان دیہات میں بھی کوئی سودا ہماری اجازت کے بغیر نہیں ہونا چاہیئے۔ تاکہ بعد میں پیچیدگی

مسٹر آرور ایڈمنڈ صاحب کا خواب

"آپ کے امام نے سچائی کو پالیا ہے"

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج ؎ نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار

(از مکرم سید سفیر الدین بشیر احمدؐ صاحب واقف زندگی از لنڈن)

ایک عرصہ ہوا۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بات کا اشارہ فرمایا تھا۔ کہ وہ دن دور نہیں۔ جبکہ احمدیت ہی دنیا کا غالب مذہب ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے لوگوں کے دلوں کو اس طرف پھیرے گا۔

سیدنا حضرت اقدس مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سچی خوابوں کے متعلق یہ فرمایا تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ غیر مومنوں کو بھی سچی خوابیں دکھاتا ہے۔ تا لوگ اس بات کے منکر نہ ہوں۔ اور آخر میں راہ ہدایت کی طرف قدم مارنے میں سہولت ہو۔

کچھ عرصہ ہوا۔ میری ملاقات ایک شخص مسمی آرور ایڈمنڈس (Mr. Arvor Edmunds) سے ہوئی۔ انہیں حق کی تلاش تھی۔ مگر مذہب سے برگشتہ خاطر اور نالاں۔ انہوں نے بتایا۔ کہ عیسائیت کے ہر فرقہ کی تحقیق کی۔ لیکن روح کی تسکین نہ پائی۔ اور اب اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ مذہب اس کا حل نہیں۔ مذہب صرف ایک ڈھونگ ہے۔ اور حقیقی تسکین عطا نہیں کرسکتا۔ میں نے دورانِ گفتگو میں کہا۔ کہ حقیقت تو یہی ہے۔ کہ عیسائیت اس کا علاج نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ کو حق کی تلاش ہے۔ تو اسلام آپ کی پیاس بجھا سکتا ہے۔ انہوں نے میری باتوں کو اس طرح سنا جس طرح کہ ایک دفعہ کا دھوکا کھایا ہوا شخص چوکنا رہتا ہے۔ اور کوئی اعتبار نہیں کرتا۔

بہرحال میں نے کہا کہ میں آپ کے سامنے کچھ پیش نہیں کرنا چاہتا۔ اور نہ اسلام کی کوئی بڑائی بتانا چاہتا ہوں۔ لیکن میں آپ سے یہ درخواست کروں گا۔ کہ آپ اسلام کا مطالعہ ضرور کریں۔ اور وہ اس لئے کہ اگر آپ اس میں اپنی تسکین نہ پاسکے۔ تو آپ کے علم میں اضافہ ہوگا۔ اور آپ اپنے یقین میں زیادہ پختہ ہو جائیں گے۔ کہ بیشک مذہب کوئی شے نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ کو اس میں کامیابی ہوئی۔ تو پھر آپ کا مقصد حل ہوگیا۔ انہوں نے اس پر گومگو کے طور پر سر ہلا دیا۔

مگر میں نے ان کا پتہ نوٹ کر لیا۔ اور بعد میں ان کی خدمت میں دو کتابیں روانہ کردیں۔ ایک عرصہ کے بعد ان کا خط ملا۔ جس میں انہوں نے احمدیت کی خدمات کی تعریف کی۔ لیکن اس سے آگے نہ بڑھے۔

اب کچھ دن ہوئے۔ ان کا ایک خط ملا ہے۔ جس میں انہوں نے اپنا ایک خواب لکھا ہے۔ جس سے ایمان تازہ ہوتا ہے۔ کہ سعید روحوں کو اللہ تعالےٰ کس طرح ہدایت کی روشنی دکھاتا ہے۔ لکھتے ہیں:۔

"ایک عجیب بات یہ ہوئی۔ کہ میں نے اتوار کی شب خواب میں دیکھا۔ کہ امام شمس صاحب (انہیں خبر نہیں ہے کہ مکرمی شمس صاحب ہندوستان جاچکے ہیں۔ کیونکہ یہ لنڈن سے باہر رہتے ہیں) اور مادام لطفی بے (Madame Loutfi Bay) کے ہمراہ دور دراز سفر پر چل پڑا ہوں۔ یہاں تک کہ قادیان پہنچ گیا۔ جہاں کہ میں (Malay) ملایا کے دوست جسیم عبد الاہی (؟) (Hassim Abdulahi) کے مکان میں ٹھہرا ہوں۔" پھر لکھتے ہیں کہ "یہ خواب اس قدر صاف ہے کہ میں اپنے سفر کا مکمل خاکہ بیان کرسکتا ہوں۔" اس کے بعد افسوس ظاہر کرتے ہیں۔ کہ "اگر میں صاحب حیثیت ہوتا۔ تو فوراً آپ کی جماعت میں شامل ہو جاتا۔ کیونکہ میرا پختہ یقین ہے۔ کہ آپ کے پیشوا نے سچائی کو پالیا ہے۔"

میں اپنے نوجوان دوستوں کی خدمت میں ادب سے درخواست کروں گا۔ کہ دیکھیں کتنی سعید روحیں حقیقت کی تلاش میں پھڑپھڑا رہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے احمدیت کو اس زمانہ کے لئے مخصوص کیا اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی ذمہ واریوں پر غور کریں۔ اور جلد از جلد دنیا کے گوشوں میں سعید روحوں کو روشنی دکھانے کے لئے دوڑ پڑیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

"دنیا کے کناروں تک"

ابی سینیا میں جہادِ تبلیغ

رپورٹ ماہِ دسمبر ۱۹۴۶ء و جنوری ۱۹۴۷ء کا خلاصہ

ایک دوست تحریر فرماتے ہیں۔ کہ دسمبر کے مہینہ میں چند غیر احمدی عرب دوستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب مثلاً "اعجاز المسیح" "لجۃ النور" تحفہ بغداد وغیرہ مطالعہ کے لئے دی گئیں۔

شہر دیری دادا۔ میں بمعیت عبد الحمید مصری احمدی شیخ عمر ازہری کو ملنے گئے وہ احمدیت کے متعلق بات چیت کرنے سے احتراز کرتے رہے۔ اور حیات مسیح ناصری کے متعلق کہا۔ کہ اس خیال کو یہاں کے لوگ نہیں چھوڑ سکتے نومبایعین کو کتب بھیجی گئیں۔ اور چندہ وصول کیا گیا۔ ان میں سے عبد اللہ۔ محمد۔ ابوبکر احمد حبشی پر طرح طرح کے الزام لگا کر قاضیٔ علاقہ نے لامذہب اور خارج از اسلام قرار دیا۔ اور قید کی سزا بھی دی۔ اور ان کی جائیدادیں چھین لی گئیں۔ ان کے ساتھ دو سال سے ایسا ہی ہو رہا ہے۔ چونکہ اس علاقہ میں قاضی کو کامل اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔

حتیٰ کہ اسے قید و جرمانہ وغیرہ سزا دینے کا بھی حق ہوتا ہے۔ اس لئے احمدیوں کے لئے وہاں سخت مشکلات کا سامنا رہا۔ مگر جب سے ہم دو احمدی ڈاکٹر یہاں آئے ہیں۔ احمدی دوستوں کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں۔ اور ترقی کی امید زیادہ مضبوط ہوگئی ہے۔ حتیٰ کہ وہ اب خود لوگوں کے سامنے دلیری سے احمدیت کا لٹریچر پیش کرتے ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے مجھے ایک حبشی مسلمان شیخ نے مباہلہ کا چیلنج دیا تھا۔ جو وفات و حیات مسیح اور مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کے متعلق ہونا قرار پایا۔ میں نے اس کا یہ چیلنج منظور کر لیا۔ اور پھر دوسرے روز ایک دو احمدیوں کے ساتھ ان کے پاس جاکر دوبارہ انہیں مباہلہ کے متعلق تاکید کی۔ اور ضروری شرائط بیان کیں۔ اور مباہلہ کا مضمون بھی تحریر کر دیا۔ اس پر غیر احمدی لوگ خصوصاً وہ شیخ مبہوت ہوکر رہ گئے۔ ماہ جنوری میں تین دوست جو ہررر شہر کے باشندے ہیں۔ بمعیت کرکے احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک صاحب نے اخلاص سے ایک پونڈ چندہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بھیجنے کے لئے دیا۔ اور وعدہ کیا کہ میں اپنے شہر ہررر میں واپس جاکر اپنے دوستوں اور رشتہ داروں میں تبلیغ کروں گا۔ انشاء اللہ۔

اس عرصہ میں تفسیر کبیر تالیف سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا درس دیتا رہا۔ اس درس میں غیر احمدی عرب بھی شامل ہوتے رہے۔ ان پر اس تفسیر کا خاص اثر ہو رہا ہے۔ اور حضور پرنور کو تمام علماء اور مفسرین سے بڑھ کر قرآن کریم کی تفسیر کا ماہر تسلیم کیا جا رہا ہے۔

چند روز کا واقعہ ہے۔ کہ ہمارے مذکورہ بالا تین نومبایعین غلطی سے غیر احمدی لوگوں کی جامع مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے چلے گئے۔ میں نے انہیں پیغام بھیجا کہ غیر احمدی کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ وہ سنتے ہی میرے پاس چلے آئے۔ اس سے ہمارے مخالفین میں اشتعال پیدا ہوگیا۔ اور مجھ پر محکمہ قضا میں یہ مقدمہ دائر کیا گیا۔ کہ میں نے ان کے دو ہرری مسلمان چرا لئے ہیں۔ اور کہ ان کی نماز کی ہتک کی ہے۔

آخر مجھے بلایا گیا۔ اور لوگوں کے سامنے تحقیقات شروع ہوئی۔ جب ہمارے خلاف مبالغہ آمیز اور جھوٹی شہادتیں ہوئیں۔ تو حاضرین میں سے ہی دو عرب بول اٹھے اور قاضی اور حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ "تم لوگ عیسیٰؑ کو آسمان پر زندہ مانتے ہو۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ہتک ہے۔ واقعی آپ لوگوں کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ بلکہ لعنۃ اللہ علیکم ولعنۃ الملئکۃ والناس اجمعین الیٰ یوم الدین۔" اور کہا کہ "تم سب لوگ عیسائیوں کے بھائی ہو۔ ہم ان کے ساتھ ہی نماز پڑھیں گے کیونکہ قرآن کریم سے ان کی باتوں کی تصدیق ہوتی ہے۔" پھر مقدمہ داخل دفتر کر دیا گیا۔

(عبد المغنی)

"اچھوت ادھار" کی حقیقت

ملک فضل حسین صاحب کی یہ ایک اور مفید اور پُر از معلومات تصنیف ہے۔ جو انہوں نے محنت اور جانفشانی سے تیار کی ہے۔ آپ نے اچھوتوں کے متعلق ایک سلسلہ تصنیفات شروع کیا ہوا ہے۔ یہ تصنیف اس سلسلہ کی کڑی ہے۔ ہم نے اس کو پڑھا ہے۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ کہ آپ اتنا مواد کس طرح اکٹھا کر سکے ہیں۔ اس کتاب میں آپ نے ہندو اخبارات اور لیڈروں کی تقریروں کے حوالوں سے یہ بات روز روشن کی طرح ثابت کر دی ہے کہ آریہ سماج سے لیکر گاندھی جی تک نے جو کچھ اچھوت ادھار کے متعلق کیا یا کہا ہے۔ اس کی غرض ہرگز اچھوتوں کی بہتری نہیں۔ بلکہ محض اونچ جاتی ہندوؤں کی سیاسی برتری قائم رکھنے کے لئے اپنی تعداد بڑھانا ہے۔ تاکہ جو جمہوری طرز کی حکومت ہندوستان میں نشوونما پا رہی ہے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ اقتدار انہی کو حاصل رہے۔ گاندھی جی اور دوسرے سورن ہندوؤں نے سوا اس کے کہ چند اچھوت لیڈروں کو لالچ دے کر اپنے قبضہ میں کر رکھا ہے اور کچھ نہیں کیا۔ ہندو ذہنیت میں ان کے متعلق کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور نہ ہو سکتی ہے۔

ملک صاحب نے اس بات کو نہایت وضاحت سے ثابت کر دیا ہے۔ ثبوت میں قیاس پر انحصار نہیں بلکہ خود گاندھی جی اور ہندو لیڈروں کے بیانات سے اچھوت ادھار کی قلعی کھولی ہے۔ یہ کتاب اس سلسلہ کی نہایت اہم کتاب ہے۔

ملک صاحب کی غرض کوئی ذاتی منفعت حاصل کرنا نہیں ہے۔ ان کو ان اقوام سے جن کو ہندوؤں نے اور ان کے آباؤ اجداد نے پانچ ہزار سال سے پستی و نکبت کے گڑھے میں دبائے رکھا ہے دلی ہمدردی ہے۔ اور محض ان کی حالت زار سے متاثر ہو کر آپ نے یہ سلسلہ لکھا ہے۔ نہ صرف اس لئے کہ اچھوت اس کو پڑھ کر اپنے آپ کو پہچانیں اور جھوٹے اچھوت ادھار کے پھندوں سے رہائی پائیں۔ بلکہ دوسرے نیک لوگوں کو متنبہ کرنے کے لئے بھی کہ وہ اپنے ان مصیبت زدہ بھائیوں کو اس دائمی قید سے نجات دلائیں۔ جن کو ہندو قانون سازوں نے قیامت تک کے لئے مقید کر دیا ہے۔ اور جیسا کہ خود مصنف نے بھی توجہ دلائی ہے۔ اس بارے میں مسلمانوں پر سب سے زیادہ ذمہ واری عاید ہوتی ہے۔ اس لئے جو غفلت وہ اب تک برتتے رہے ہیں۔ اس کی اب تلافی کرنا ان کا اہم ترین فرض ہے۔ کیونکہ ہندو قانون ہرگز ان کو قیامت تک آزاد نہیں ہونے دے گا۔ یہ صرف اسلام ہی کے اصول مساوات ہیں جو ان صدیوں کی مردہ اقوام میں ازسرنو زندگی کی روح پھونک سکتے ہیں۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ کاپیاں حاصل کر کے اچھوتوں میں تقسیم کرے۔ تاکہ ان میں سے جو ابھی تک ہندوؤں کی "اچھوت ادھار" کے پھندے میں گرفتار ہیں۔ جلد از جلد اس سے خلاصی حاصل کر سکیں۔

کاغذ لکھائی چھپائی نہایت عمدہ۔ حجم ۲۷۰ صفحات۔ قیمت عہ۔ تقسیم کرنے والوں کے لئے صرف عہ نشر و اشاعت قادیان سے حاصل کریں۔

درخواست دعاء

عزیزۃ القدر عطیۃ اللہ بیگم بدستور بعارضہ تپ محرقہ علیل ہے۔ اس قدر کمزور ہو چکی ہے کہ دیکھ کر رحم آتا ہے۔ اور طبیعت کو صدمہ لاحق ہوتا ہے۔ احباب اور بزرگان سلسلہ کامل اور جلد صحت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (چوہدری احمد شکر اللہ خاں)

ہماری تبلیغی جدوجہد

ستمبر ۱۹۴۶ء لغایت دسمبر ۱۹۴۶ء چار ماہ میں مندرجہ ذیل احباب کے ذریعہ بیعتیں ہوئیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اگر کسی ایسے دوست کا نام اس فہرست میں نہیں آیا جن کے ذریعہ اس عرصہ میں بیعت ہوئی ہے تو وہ کوائف سے مطلع فرمائیں۔ انچارج دفتر بیعت قادیان

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
جناب ڈاکٹر محمد الدین صاحب پراونشل سیکرٹری سندھ	۳
،، عبدالقادر صاحب ڈار سرینگر	۳
،، سید عبدالباری صاحب محرر پولیس اورنگ آباد حیدرآباد دکن	۳
،، مولوی رحیم بخش صاحب کچھر والہ ملتان	۳
،، مولوی محمد حسین صاحب مبلغ پونچھ	۳
،، محمد منشی خان صاحب مقامی تبلیغ	۲
،، مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ کلکتہ	۲
،، سید احمد علی صاحب مبلغ کراچی	۲
،، غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سندھ	۲
،، حکیم احمد الدین صاحب مقامی تبلیغ	۲
،، محمد بخش صاحب امام الصلوٰۃ بیری گورداسپور	۲
،، دولت خان صاحب سیکرٹری مال کانٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور	۱
،، جناب مولوی تاج الدین صاحب مدرس ہائی سکول قادیان	۲
،، عبدالعزیز صاحب آڑھتی گوجرہ منڈی لائلپور	۲
،، فضل محمد خان صاحب احمدی سیکرٹری تبلیغ کانپور	۲
،، ڈبلیو۔ اے۔ کے خادم جنرل سیکرٹری ٹپرہ بنگال	۳
،، عابد شریف صاحب ریاست میسور	۲
،، خداداد خاں صاحب سیکرٹری مال حسن پور ملتان	۲
،، مولوی کرم الدین صاحب پونچھ	۲
،، سیٹھ اللہ جوایا صاحب آگرہ یو۔پی	۲
،، چوہدری عمر الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت عینو والی	۲
،، صوفی غلام محمد صاحب دارالرحمت قادیان	۲
،، سردار محمد خاں خانصاحب سارچور گورداسپور	۲
،، بشیر احمد صاحب چغتائی جمشید پور	۲
،، محمد سعید صاحب دیہاتی مبلغین کلاس	۲
،، ملک میاں احمد صاحب امیر جماعت باڈہ سندھ	۲
،، برکات احمد صاحب نائب ناظر امور عامہ قادیان	۲
،، رستم علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت عالم گڑھ گجرات	۲
جناب عبداللطیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت ڈھاکہ	۲
،، میر غلام محمد صاحب نائب امیر جماعت پاڑی پورہ کشمیر	۲
،، چوہدری الطاف حسین صاحب فضل عمر ہوسٹل قادیان	۲
،، طالب علی صاحب سیکرٹری مال مہت پورہ ہوشیارپور	۲
،، حافظ عبدالسمیع صاحب مبلغ امروہہ	۱
،، علی اصغر شاہ صاحب دیہاتی مبلغ میلاں گجرات	۱
،، مہاشہ محمد عمر صاحب مبلغ دہلی	۱
،، مولوی عبداللہ صاحب مبلغ مالابار	۱
،، ماسٹر مہدی شاہ صاحب دیہاتی مبلغ اجنالہ	۱
،، مولوی عبدالرحیم صاحب نیر مبلغ بمبئی	۱
،، مرزا صفدر علی صاحب رامپور	۱
،، بشیر احمد صاحب راجوری جموں	۱
،، نور محمد صاحب صدیق دیہاتی مبلغین کلاس	۱
،، غلام حسین صاحب کھنڈہ رنگیل پور	۱
،، فتح علی صاحب گھمیٹ میرپور سندھ	۱
،، سیکرٹری صاحب جماعت کلو سوہل گورداسپور	۱
،، فضل حسین صاحب جلالپور جٹاں گجرات	۱
،، افسر الدین صاحب کرورا بنگال	۱
،، راجہ عبدالقدیر صاحب قادیان	۱
،، حافظ محمد یوسف صاحب قادیان	۱
،، فیاض الدین صاحب کیرنگ اڑیسہ	۱
،، غلام احمد صاحب حوالدار کلرک لاہور چھاؤنی	۱
،، حوالدار رحمت اللہ صاحب ڈپو سنٹر آئی۔ اے۔ ایم۔ سی پونا	۱
،، بدرالدین صاحب کاشی پور ڈھاکہ بنگال	۱
،، بدرالدین صاحب ڈیوگ ،، ،،	۱
،، مقصود علی صاحب ،، ،، ،،	۱
،، عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری تبلیغ سکھر سندھ	۱
،، کریم بخش صاحب ڈار کوئٹہ	۱
،، عبدالغنی صاحب ملک دسنو کشمیر	۱
،، غلام قادر صاحب کوٹ احمدیاں سندھ	۱

سرمہ ممیرا خاص
یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ ککروں اور نظر کی کمزوری جیب وغیرہ آنے کیلئے نہایت ہی زود اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے
کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی آ کر
مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے۔ کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا
جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔
قیمت فی تولہ ... تین ماشہ ۱۲
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان ضلع گورداسپور
بواسیر کی بار بار تجربہ شدہ رتیت
مفید دوا طبیہ عجائب گھر
قادیان سے طلب فرمائیں
قیمت ایک ماہ کورس
آٹھ روپے
دواخانہ نور الدین
کے چند مجربات
تریاق اٹھرا
اٹھرا کے لئے مفید ہے۔
قیمت فی تولہ دو روپے
آٹھ آنے۔ مکمل کورس
۲۵ روپے
تریاق دمہ
دمہ کے لئے نہایت
مفید ہے۔ خوراک
ایک ماہ ۱۰ روپے
حب بنجار
ملیریا کے واسطے۔
یکصد قرص ۶ روپے
صندلین
خون کو صاف کرتی اور
خون پیدا کرتی ہے۔
یکصد قرص دو روپے
دواخانہ نور الدین قادیان
جناب چوہدری عطا محمد صاحب
الحمد للہ علی ذالک
حلول خاص
عطا محمد
دواخانہ نور الدین

(دوسرا ایڈیشن)

احمدیہ ڈائرکٹری

احباب کی شدید ضرورت کے پیش نظر

احمدیہ ڈائرکٹری

کا دوسرا ایڈیشن طبع کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو احباب یہ ڈائرکٹری

خریدنا

چاہتے ہیں وہ فوراً اس دفتر کو اطلاع دیں تاکہ ان کے نام رجسٹر کر لئے جائیں اور چھپتے ہی ان کو وی پی کر دی جائے۔ جن احباب نے اطلاع دیدی ہے۔ اُن کو دوبارہ اطلاع دینے کی ضرورت نہیں۔

تاجران۔ ڈاکٹران۔ صناع

جن کے نام اور پتے گذشتہ ڈائرکٹری میں نہیں چھپ سکے فوراً اس دفتر کو اطلاع دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کا خیال رکھا جا سکے۔

اشتہار دینے والے احباب فوری طور پر توجہ فرمائیں اور جلد از جلد ہمارے پاس اپنے اشتہار معہ پیشگی قیمت پہنچا دیں۔

نرخ اشتہارات } پورا صفحہ : ۱۵/- روپیہ
نصف : ۸/- ″

وکیل التجارت تحریک جدید قادیان

تازہ اور ضروری خبریں

لاہور میں فرقہ وارانہ فساد

گورنر نے حکومت کے تمام اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے

لاہور ۵ مارچ آج شام سر ایون جینکنز گورنر پنجاب نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۹۳ کے ماتحت صوبہ کے تمام انتظام کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ گورنر پنجاب نے ایک بیان میں بتایا کہ کن حالات کی بنا پر یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ آپ نے کہا نئی وزارت کے بننے تک میں نے سر خضر حیات خاں اور ان کے رفقاء سے کہا تھا کہ وہ حکومت کا کام چلائیں۔ لیکن انہوں نے اس سلسلے میں معذوری کا اظہار کر دیا ہے۔ اس لئے حکومت کے جملہ اختیارات میں نے اپنے ہاتھ میں لے لئے ہیں۔ نئی وزارت کی تشکیل کی کوششیں جاری ہیں۔ امید ہے کہ بہت جلد نئی وزارت برسر اقتدار آ کر جملہ امور کو سنبھال لے گی۔

گورنر پنجاب نے پنجاب کے تمام فرقوں کے لیڈروں سے اپیل کی ہے کہ وہ فرقہ وارانہ امن قائم کرنے کے سلسلے میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔ آج دوبارہ خان آف ممدوٹ لیڈر مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے گورنر پنجاب سے ملاقات کی۔ اور انہیں یقین دلایا کہ وہ صوبے میں ایک مضبوط وزارت قائم کر سکتے ہیں۔

خان آف ممدوٹ کے علاوہ میاں امیرالدین لاہور کارپوریشن نے بھی پنجاب کے تمام فرقوں سے اپیل کی ہے کہ اپنے اپنے فرقوں کو امن سے رہنے کی تلقین کریں۔ اس سلسلے میں خان آف ممدوٹ نے ہندو، مسلم اور سکھ لیڈروں پر مشتمل ایک صلح کمیٹی قائم کرنے کی بھی تجویز پیش کی ہے۔

لاہور میں ہندو اور سکھ لیڈروں پر مشتمل ایک کمیٹی آف ایکشن مقرر کی گئی ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ کو اس کا ڈکٹیٹر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کمیٹی میں ڈاکٹر گوپی چند بھارگو۔ لہری سنگھ۔ اور لالہ بھیم سین سچر بھی شامل ہیں۔

لاہور ۶ مارچ آج صبح پولیس کو بعض مختلف مقامات پر گولی چلا کر بلوائیوں کو منتشر کرنا پڑا۔ ایک بستی میں ایک فرقہ کے لوگوں نے گولیاں چلائیں۔ بالآخر پولیس اور فوج نے اس بستی کا محاصرہ کر لیا۔ اور فائرنگ کے ذریعے ہجوم کو منتشر کیا۔ شہر کے اندر بھی بعض مقامات پر گولی چلانا پڑی۔ آج صبح سے ۴۸ گھنٹے کا کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ جنرل پوسٹ آفس کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ٹیلیفون اور تار کا کام بند ہو گیا ہے۔ اس طرح ڈاک کی تقسیم بھی فی الحال نہیں ہو رہی۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کے لیڈروں نے آزاد ہند فوج کے اراکین سے درخواست کی ہے کہ وہ پنجاب میں فرقہ وارانہ فساد بند کرانے اور بلا امتیاز مذہب و ملت سب کی خدمت کرنے کی کوشش کریں۔

آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ لاہور کے علاوہ امرتسر۔ ملتان۔ اور گوجرانوالہ میں بھی فرقہ وارانہ فساد کے شعلے نمودار ہو گئے ہیں۔ ریلوے کے محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ مخدوش حالات کی وجہ سے بعض گاڑیوں کی آمد و رفت روک دی گئی ہے۔

تمام جماعتیں آگاہ رہیں

پیشتر ازیں اخبار الفضل میں دو تین بار امور عامہ کی طرف سے بالوضاحت ایک شخص مسمی حکیم فضل الٰہی صاحب ساکن تلونڈی کھجور والی حال ناروو ال کے متعلق اعلان کرایا جا چکا ہے کہ وہ اپنے آپ کو احمدی ظاہر کر کے جماعت امرتسر کا اور اسی طرح کئی اور افراد جماعت کا ہزاروں روپیہ کھانے کے بعد مفرور ہو گیا تھا۔ اور وہاں کے کوہ مری چلا گیا تھا اور اپنا نام بجائے فضل الٰہی کے حکیم محمد عبد اللہ رکھ کر اپنے آپ کو غیر احمدی ظاہر کر کے دوبارہ بیعت خلافت ثانیہ کی۔ اور ان دنوں جماعت ناروو ال میں مقیم ہے۔ اور حکمت کی دوکان کھولی ہوئی ہے۔ اور وہاں سے بھی احباب جماعت کا کافی روپیہ اسی طرح کھا لیا ہے۔ حالانکہ ایسی ہی بد معاملگیوں کی بنا پر انہیں جماعت سے خارج کیا جا چکا ہوا ہے اب پھر نظارت ہذا کی طرف سے اعلان کیا جاتا ہے کہ دوستوں کو اس شخص سے محتاط رہنا چاہئے۔ جو کہیں اپنے آپ کو احمدی ظاہر کر کے روپیہ بٹورتا ہے۔ اور کہیں غیر احمدی بن کر زیر تبلیغ رہ کر بیعت بھی کر لیتا ہے۔ اس لئے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان و دیگر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ اپنی اپنی جماعتوں میں بار بار اعلان کراتے رہیں کہ اس شخص سے دھوکہ نہ کھائیں

ہندی دان دوستوں کیلئے

اگر آپ اسلامی تعلیم سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو "کرشن سندیش" (ماہوار سلسلہ ٹریکٹ) کا ضرور ہی مطالعہ کریں۔ سالانہ چندہ صرف تین روپے۔

پہلا نمبر ۷۰ صفحات قیمت ۴/ دوسرا نمبر (چھپ رہا ہے) ۴/

مینیجر کرشن سندیش ٹریکٹ سیریز دعوۃ و تبلیغ قادیان

ضرورت ہے

نظارت ہذا کو ایک اچھے ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ تیس روپے مع جنگ الاؤنس ۴۸ روپے دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جلد بھجوائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان۔

ضروری تردید

کل الفضل میں جو یہ خبر بحوالہ ٹریبون شائع ہوئی تھی۔ کہ دہلی کے سیاسی حلقوں میں افواہ ہے کہ امام جماعت احمدیہ نے کوئی خط بذریعہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب۔ ملک خضر حیات خانصاحب کو ارسال کیا ہے۔ ہم نے اس کی تحقیقات کی ہے۔ یہ خبر سراسر غلط ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے کوئی ایسا خط دستی یا کسی اور ذریعہ سے ملک صاحب کو ارسال نہیں کیا۔

رسالہ ریویو انگریزی کے متعلق ضروری اطلاع

رسالہ "ریویو" انگریزی ماہ مارچ کی طباعت کے لئے ایڈیٹر صاحب لاہور تشریف لے گئے تھے مگر شہر میں فساد کی وجہ سے انہیں اسٹیشن ہی سے واپس آنا پڑا۔ کیونکہ پریس وغیرہ سب بند ہیں ان حالات میں رسالہ بر وقت شائع نہ ہو سکیگا۔ خریدار صاحبان نوٹ فرمالیں۔ جونہی حالات نارمل ہوں گے انشاء اللہ رسالہ فوراً چھپوا کر بھیج دیا جائے گا۔ مینیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز

دعا! دعا!! دعا!!!

ان دنوں پنجاب کے مختلف مقامات میں فرقہ وارانہ فساد کے شعلے نمودار ہو رہے ہیں۔ تمام احمدی احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہر مذہب و ملت کے افراد کو سمجھ دے۔ تاکہ وہ فتنہ و فساد کو چھوڑ کر امن و امان کی زندگی بسر کر سکیں فساد زدہ علاقوں کے احمدی احباب کی خیریت اور حفاظت کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق ۱۳ مارچ بروز جمعرات کو روزہ رکھا جائے۔